نصابی فہرستیں برائے جماعت ہشتم

نمبرشمار	واحد	جمع	مذکر	مونث	الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
۱	قدر	اقدار	قاری	قاریہ	رفیق	رقیب	حرارت	تپش
۲	موج	امواج	زمیندار	زمیندارنی	صادق	کاذب	مشّاق	ماہر
۳	شے	اشیاء	چوہدری	چوہدرائن	اتفاق	نفاق	بزم	محفل
۴	صنف	اصناف	ادیب	ادیبہ	بقا	فنا	یکسر	بالکل
۵	وفد	وفود	زوج	زوجہ	ترقی	تنزلی	عار	شرم
۶	ورق	اوراق	وارث	وارثہ	گذشتہ	پیوستہ	امر	حکم
۷	مثل	امثال	طبیب	طبیبہ	آمد	روانگی	خلوت	تنہائی
۸	نوع	انواع	سسر	ساس	گل	خار	جھنڈا	علم
۹	ولی	اولیاء	شیخ	شیخانی	اعلانیہ	خفیہ	رحمان	رحیم
۱۰	زیارت	زیارات	مغل	مغلانی	زبانی	تحریری	خفیف	معمولی
۱۱	مقبرہ	مقابر	ملک	ملکانی	ظاہر	باطن	نرغہ	گھیرا
۱۲	تخیل	تخیلات	بھنگی	بھنگن	خام	پختہ	شک	شبہ
۱۳	امکان	امکانات	بندہ	بندی	پُرپیچ	آسان	دبیز	موٹی
۱۴	حضرت	حضرات	بنگالی	بنگالن	غالب	مغلوب	فہم	سمجھ
۱۵	بقیہ	بقایا	بےچارہ	بےچاری	طول	عرض	ماہ	ماہتاب

نمبرشمار	واحد	جمع	جمع الجمع	مذکر	مونث	الفاظ	متضاد	الفاظ	مترادف
۱۶	حکم	احکام	احکامات	دیور	دیورانی	رہبر	رہزن	مجرم	گناہ گار
۱۷	فتح	فتوح	فتوحات	پارسی	پارسن	سفر	حضر	آزمانا	پرکھنا
۱۸	رقم	رقوم	رقومات	پری زاد	پری	جدت پسند	قدامت پسند	آرائش	سجاوٹ
۱۹	رکن	ارکان	اراکین	مسافر	مسافرہ	فاتح	شکست خوردہ	پیروی	تقلید
۲۰	دوا	ادویہ	ادویات	عابد	عابدہ	حقیقی	فرضی	ندا	آواز

نوٹ: جماعت ہشتم میں قواعدی فہرستوں کی تعداد ۲۰ ہے مزید الفاظ کے لیے قندیل ادب کی قواعدی فہرستوں کا استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ پچھلی جماعتوں میں کیے گئے چیدہ چیدہ الفاظ کی دُہرائی ممکن ہو سکے۔

محاورات

لغت کی رُو سے محاورہ آپس میں گفتگو اور بات چیت کرنے کو کہتے ہیں مگر اہلِ زبان کی اصطلاح میں محاورہ دو یا دو سے زیادہ ایسے الفاظ کے مجموعے کو کہتے ہیں جو ''لغوی معنوں'' کے بجائے ''مجازی معنوں'' میں استعمال ہو یعنی اِس کا مفہوم اپنے اصل مطلب سے مختلف ہوتا ہے۔

معانی	محاورات	نمبر شمار
عزت یا شہرت ہونا	بول بالا ہونا	۱
غصّے میں آنا	تیور بدلنا	۲
صاف انکار کرنا	ٹکا سا جواب دینا	۳
فوراً لینا	ہاتھوں ہاتھ لینا	۴
ایسی باتیں سوچنا جو ممکن نہ ہوں	خیالی پلاؤ پکانا	۵
نیک آدمی کو بدنام کرنا	چاند پر تھوکنا	۶
کسی کام کی ابتدا کرنا	داغ بیل ڈالنا	۷
بہت تکلیف دینا	زخموں پر نمک چھڑکنا	۸
بُرے دن آنا	ستارہ گردش میں ہونا	۹
ویرانے میں رونق ہونا	جنگل میں منگل ہونا	۱۰

نوٹ۔ ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران محاورات کی نشاندہی کروائی جائے۔

ضرب الامثال

ضرب الامثال کے معنی ہیں ’’کہاوت‘‘ جبکہ اسے انگریزی میں (Proverb) کہتے ہیں۔ضرب الامثال اگرچہ چند الفاظ پر مشتمل ہوتی ہے مگر اِس کا مطلب بہت وسیع اور مفصل ہوتا ہے۔ضرب الامثال انسان کے بہترین یا تلخ تجربات کا نچوڑ ہوتی ہے۔محاورات کی طرح ضرب الامثال کے الفاظ بھی اپنے حقیقی معنوں میں استعمال نہیں ہوتے اور نہ ہی اِن کے الفاظ تبدیل ہو سکتے ہیں۔

نمبر شمار	ضرب الامثال	مفاہیم
۱	آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	جو چیز آنکھ سے پوشیدہ ہو وہ گویا پہاڑ کی اوٹ میں ہے۔
۲	انڈے سیوئے فاختہ کوّا میوہ کھائے	محنت کوئی کرے اور مزے کوئی اُڑائے
۳	درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے	انسان اپنے عمل و کردار سے بھلا یا بُرا ہوتا ہے
۴	آگے دوڑ پیچھے چھوڑ	ایک کام تمام نہیں ہوا کہ دوسرا شروع کر دیا
۵	جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام	ذرا سے تعلق پر نہایت گہرا تعلق جتانا
۶	اندھے کے آگے روئے اپنے نین کھوئے	نا اہل کو سمجھانا خواہ مخواہ کا دردِ سر ہے
۷	اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے	اپنی جگہ پر بزدل بھی دلیر ہوتا ہے
۸	اوکھلی میں دیا سر تو موسلوں کا ڈر	جب ایک خطرناک کام شروع کر دیا تو اندیشوں سے کیا ڈرنا
۹	اوّل طعام بعدہ کلام	کھانا مقدم ہے کھائے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا
۱۰	اوّل خویش بعدہ درویش	پہلے اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔اِس کے بعد غیروں سے

نوٹ۔ٹیکسٹ بک کی پڑھائی کے دوران ضرب الامثال کی نشاندہی کروائی جائے۔